خنزیر کا بال کپڑوں پر لگا ہونے کی حالت میں نماز کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر خنزیر کا کوئی بال کپڑے میں لگا رہ جائے اور اسی حالت میں نماز پڑھی تو نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں نماز درست ہو جائے گی، تاہم اس نماز کو دہرانا مستحب و بہتر ہے۔ اس لیے کہ خنزیر نجس العین ہے تو اس کا بال بھی نجاستِ غلیظہ ہے اور نجاست غلیظہ جب کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے کم لگی ہو تو نماز پڑھنا جائز تو ہے، البتہ خلافِ سنت ہے، ایسی نماز کا دہرانا بہتر ہوتا ہے اور ایک بال عموماً درہم سے کم ہی ہوتا ہے کہ اس صورت میں درہم سے مراد اس کا وزن ہے جو کہ ساڑھے چار ماشے ہے۔

ردالمحتار میں خنزیر کے بالوں کے بارے میں ہے "علی قول أبي يوسف الذي هو ظاهر الرواية أن شعره نجس و صححه في البدائع ورجحه في الاختيار. فلو صلى ومعه منه أكثر من قدر الدرهم لا تجوز" ترجمہ: امام ابو یوسف کا قول، جو ظاہر الروایہ ہے، اس کے مطابق خنزیر کا بال ناپاک ہے، اور یہی بات "البدائع" میں صحیح قرار دی گئی ہے اور "الاختیار" میں اسی کو راجح کہا گیا ہے۔ پس اگر کسی نے نماز پڑھی اور اس کے ساتھ خنزیر کے بال درہم کی مقدار سے زیادہ موجود ہوں تو نماز درست نہ ہوگی۔ (ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 206، دار الفکر، بیروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے "المغلظة وعفى منها قدر الدرهم واختلفت الروايات فيه والصحيح ان يعتبر بالوزن فى النجاسة المتجسدة وهو ان يكون قدر الدرهم" ترجمہ: اور نجاست غلیظہ اگر درھم کی مقدار ہو تو معاف ہے اور اس بارے میں روایات میں اختلاف ہے اور صحیح یہ ہے کہ جسم والی نجاست میں وزن کا اعتبار کیا جائے گا اور وہ درھم کی مقدار ہے یعنی درھم کے وزن کے برابر ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 4، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے ”نَجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ۔۔۔۔ اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہوگئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے۔ اگر نَجاست گاڑھی ہے جیسے پاخانہ، لید، گوبر تو درہم کے برابر، یا کم، یا زِیادہ کے معنی یہ ہیں کہ وزن میں اس کے برابر یا کم یا زِیادہ ہو اور درہم کا وزن شریعت میں اس جگہ ساڑھے چار ماشے“ (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 389، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4025

تاریخ اجراء: 20 محرم الحرام 1447ھ/16 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net